سوال

ایک نوجوان نے ایک لڑکی سے عقد نکاح کیا اور اس سے دخول کرنے سے قبل ہی طلاق دے دی، اس نے اسے کچھ مہر بھی ادا کر دیا تھا، اور کچھ رقم بعد میں دینا تھی اس کا حکم کیا ہوگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اگر عورت کا عقد نکاح ہو جائے اور پھر اسے دخول سے قبل طلاق دی جائے، اور اس کا مہر مقرر کر دیا گیا ہو تو اسے نصف مہر ادا کرنا ہوگا جو اسے دیا گیا ہے، اور جو بعد میں دینے کا وعدہ کیا گیا ہے وہ نہیں؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر تم انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو اور تم ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو مہر مقرر کیا گیا ہے اس کا نصف انہیں دیا جائیگا، الا یہ کہ وہ معاف کر دیں، یا پھر وہ معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے البقرة (237).

اس لیے جب وہ دخول سے قبل طلاق دے دے تو اسے نصف مہر دینا ہوگا، چاہے اس نے اپنے قبضہ میں کر لیا ہو یا قبضہ میں نہ کیا ہو، جبکہ مہر مقرر کر دیا گیا ہو، اور جب دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا حصہ معاف کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

الاسلام سوال و جواب

111907

والله اعلم